احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 17- جون 2000ء

CPL 61

روزنامہ
الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 17- جون 2000ء - 13 ربیع الاول 1421 ہجری - 17- احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 135

اہلِ ایمان کی قناعت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک کافر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوا۔ حضورؐ نے اس کے لئے بکریوں کا دودھ نکلوایا وہ یکے بعد دیگرے سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔ دوسرے دن وہ کافر مسلمان ہو گیا۔ حضورؐ نے اس کے واسطے ایک بکری کا دودھ نکلوایا۔ اس نے وہ پی لیا پھر دوسری بکری کا دودھ نکلوایا تو وہ سارا نہ پی سکا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا مومن کفایت و قناعت کی وجہ سے اتنا پیتا ہے کہ ایک انتڑی میں سما سکے۔ اور کافر حرص کی وجہ سے اتنا کچھ پی جاتا ہے کہ سات انتڑیوں میں سما جائے۔

(جامع ترمذی ابواب الاطعمۃ - باب ان المومن یاکل فی معی واحد)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قناعت شعار آدمیوں کی ضرورت

ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور سے کچھ کرکے دکھانے والے ہوں۔ علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں اور ہماری صحبت میں رہ کر یا کم از کم ہماری کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرنے سے ان کی علمیت کامل درجہ تک پہنچی ہوئی ہو۔ (-)

(دعوت الی اللہ) کے واسطے ایسے آدمیوں کے دوروں کی ضرورت ہے مگر ایسے لائق آدمی مل جاویں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ بھی اشاعت اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے۔ یہ جو چین کے ملک میں کئی کروڑ مسلمان ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بھی صحابہؓ میں سے کوئی شخص پہنچا ہوگا۔

اگر اسی طرح بیس یا تیس آدمی متفرق مقامات میں چلے جاویں تو بہت جلدی (دعوت الی اللہ) ہو سکتی ہے مگر جب تک ایسے آدمی ہمارے منشا کے مطابق اور قناعت شعار نہ ہوں۔ تب تک ہم ان کو پورے پورے اختیارات بھی نہیں دے سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ ایسے قانع اور جفاکش تھے کہ بعض اوقات صرف درختوں کے پتوں پر ہی گذر کر لیتے تھے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 682)

قناعت کی برکت

جس قدر انسان کشمکش سے بچا ہوا ہو اسی قدر اس کی مُرادیں پوری ہوتی ہیں۔ کشمکش والے کے سینہ میں آگ ہوتی ہے اور وہ مصیبت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی میں یہی آرام ہے کہ کشمکش سے نجات ہو۔ کہتے ہیں ایک شخص گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا۔ راستہ میں ایک فقیر بیٹھا تھا جس نے بمشکل اپنا ستر ہی ڈھکا ہوا تھا۔ اس نے اس سے پوچھا کہ سائیں جی کیا حال ہے؟ فقیر نے اسے جواب دیا کہ جس کی ساری مرادیں پوری ہو گئی ہوں۔ اس کا حال کیسا ہوتا ہے؟ اسے تعجب ہوا کہ تمہاری ساری مرادیں کس طرح حاصل ہو گئی ہیں۔ فقیر نے کہا جب ساری مرادیں ترک کر دیں، تو گویا سب حاصل ہو گئیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جب یہ سب حاصل کرنا چاہتا ہے تو تکلیف ہی ہوتی ہے۔ لیکن جب قناعت کرکے سب کو چھوڑ دے، تو گویا سب کچھ ملتا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 326)

تیراکی میں نمایاں اعزاز

○ پنجاب یونیورسٹی سپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام انٹر یونیورسٹی سوئمنگ چیمپئن میں 2000-1999ء منعقدہ فیصل آباد میں عزیزم مکرم منور لقمان صاحب ابن مکرم چوہدری یوسف ناصر صاحب ربوہ نے سات مقابلوں میں اول اور دو مقابلوں میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی عزیز موصوف کو ٹورنامنٹ کا بہترین تیراک قرار دیا گیا۔ انہوں نے 100 میٹر بٹر فلائی سٹروک میں نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ عزیز منور لقمان نے 100 میٹر فری سٹائل ریلے میں اول، 100 میٹر بٹر فلائی سٹروک میں اول، 100 میٹر فری سٹائل میں اول، 400 میٹر انفرادی میڈلے میں اول، 200 میٹر بٹر فلائی میں اول، 1500 میٹر فری سٹائل میں اول، 200 میٹر فری سٹائل میں اول، اور 50 میٹر فری سٹائل میں دوم اور 400 میٹر فری سٹائل میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ موصوف خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انٹرنیشنل تیراک ہیں اور بیرون ملک بھی مقابلوں میں شرکت کرکے اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے حالیہ ٹورنامنٹ میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کی طرف سے شمولیت کی عزیز موصوف نے ربوہ کے سوئمنگ پول سے تیراکی سیکھی اور پھر پریکٹس اور مہارت کا آغاز بھی یہیں سے کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے سوئمنگ پول سے مزید کامیاب تیراک پیدا کرے اور عزیز منور لقمان کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہوا ہو۔

عمر تیس سال سے کم ہو۔

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلّہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

ایڈمنسٹریٹر

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 21 جون 2000ء

12-40 a.m ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
1-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-05 a.m. ہماری کائنات۔
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر101
3-35 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر358
6-10 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر330
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر101
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرن کارنر۔
11-05 a.m. سواحیلی پروگرام۔
11-50 a.m. ہماری کائنات۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر358
1-45 p.m. اردو کلاس۔نمبر330
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر10
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات۔ (نئی)
(ریکارڈ۔14جون2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر102
8-10 p.m. اردو اسباق نمبر10۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر331
11-20 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر359

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 22 جون 2000ء

12-25 a.m فرانسیسی پروگرام۔
12-55 a.m. اطفال سے ملاقات۔
1-55 a.m. سیرت حضرت مسیح موعود
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر102
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر10
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر359
6-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر331
8-25 a.m. اردو اسباق۔نمبر10
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر102
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرن کارنر۔
11-00 a.m. سندھی پروگرام۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر359
1-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر331
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. عربی سیکھئے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب (نئی)
(ریکارڈ۔15جون2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر131
8-00 p.m. چلڈرن کارنر۔(یسرنا القرآن)
8-25 p.m. چلڈرن کارنر
(پروگرام واقفین نو)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر332
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 23 جون 2000ء

12-35 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m. تقریر۔حضرت مولانا ابو العطاء جالندھری (ثمرات)
2-00 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
2-40 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر131
3-40 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرن کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. ثمرات
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر325
8-10 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-40 a.m. عربی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر131
10-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
10-50 a.m. چلڈرن کارنر۔
11-15 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
11-55 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر332
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
4-55 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔حضور ایدہ اللہ
(براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان۔(نئی)
(ریکارڈ۔16جون2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
8-30 p.m. چلڈرن کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث
10-30 p.m. اردو کلاس۔نمبر333
11-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر360

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 24 جون 2000ء

12-40 a.m ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m. خطبہ جمعہ۔حضور ایدہ اللہ
2-55 a.m. مجلس عرفان۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرن کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر360
6-15 a.m. خطبہ جمعہ۔حضور ایدہ اللہ
7-20 a.m. اردو کلاس نمبر333
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرن کارنر۔
11-25 a.m ماریشس پروگرام۔
12-20 p.m. دستاویزی پروگرام۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر360
1-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر333
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-05 p.m. جرمن ملاقات (نئی)
(ریکارڈ:17جون2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. کوئز:خطبات امام
7-40 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
8-00 p.m. چلڈرن کلاس (نئی)
(ریکارڈ۔24جون2000ء)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر334
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر361

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 25 جون 2000ء

12-50 a.m عربی پروگرام۔
1-20 a.m. چلڈرن کلاس۔
2-25 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
2-55 a.m. جرمن ملاقات
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-50 a.m. کوئز۔خطبات امام۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر361
6-10 a.m. کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر334
8-30 a.m. ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m. چلڈرن کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-05 a.m. کوئز۔خطبات امام۔
12-20 p.m. ایم ٹی اے ورائٹی۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر361
1-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر334
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 p.m. چائنیز سیکھئے۔
5-15 p.m. ناصرات اور لجنہ سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ۔18جون2000ء)
6-15 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m. چلڈرن کلاس
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردو کلاس۔نمبر335
11-45 p.m. لقاء مع العرب نمبر362

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جماعت احمدیہ کی ویب سائٹ WEB SITE

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے انٹرنیٹ پر جو ویب سائٹ شروع کی گئی ہے اس کے لئے اگر کوئی احمدی میٹریل (material) بھجوانا چاہیں تو وہ اپنے امیر صاحب کی وساطت سے درج ذیل پتے پر لندن بھجوا دیں۔

Rafiq Hayat
MTA WEB SITE
16 Gressen Hall Rd. London SW18 5QL U.K.
FAX: + 44 181 870 0684

مخلصین کی قربانی بیج کی طرح ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک تحریک جدید کے کاموں کو چلانے کا کام ہے جماعت نے اس معاملہ میں بے نظیر قربانی پیش کی ہے۔ اور ہر قربانی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو آئندہ اس سے بڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق عطا کی جاتی ہے۔ مخلصین کی قربانی اس بیج کی طرح ہوتی ہے جو کہ پھولتا پھلتا اور بار بار پھل لاتا ہے۔ اگر ایک شخص اخلاص کے ساتھ تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہونا چاہئے۔ کہ آئندہ سال اسے پہلے سے زیادہ قربانی کی توفیق ملے۔"

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

اطفال سے ملاقات

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب
ریکارڈشدہ:۔10۔نومبر1999ء

حضور ایدہ اللہ نے تشریف آوری کے بعد فرمایا:۔
السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ سب نے ہاتھوں میں چھوٹے چھوٹے سوال پکڑے ہوئے ہیں۔ بچوں کی اچھی مجلس لگتی ہے۔

سوال:۔ اگر ہم کسی وجہ سے دن میں ساری نمازیں ادا نہ کرسکیں تو کیا ہم ان نمازوں کو عشاء کی نماز کے ساتھ ادا کرسکتے ہیں۔

جواب:۔ عشاء کی نماز کی بحث نہیں ہے۔ بھولی ہوئی نماز جب بھی یاد آجائے اس کو پڑھ لینا چاہئے۔ سوائے اس کے کہ سورج ڈوب رہا ہو یا نکل رہا ہو سرپہ ہو۔ یہ الگ مسئلہ ہے مگر بھولی ہوئی نماز جب یاد آجائے اس کو پڑھ لینا چاہئے۔

سوال:۔ حضور کیا آپ نے کبھی اعتکاف کیا ہے اور اگر کیا ہے تو آپ نے کیا محسوس کیا تھا۔

جواب:۔ ربوہ میں ہی ایک یا دو دفعہ اعتکاف کیا تھا۔ اعتکاف کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے مجھے تو بڑا مشکل لگا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے لگتا تھا میرے گھٹنے جڑ گئے ہیں۔ دوسرا اعتکاف میں ایک باریک باریک پردہ اور ساتھ دوسرا آدمی۔ اب آدمی اونچی دعا بھی نہیں کرسکتا۔
رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں الگ الگ خیمے ہوتے تھے۔ اس میں اعتکاف کی بڑی سہولت تھی۔ اب تو ذرا سا ہُو کرو تو ساتھ کے آدمی کو آواز آرہی ہوتی ہے۔ یا اس کی چیخوں کی آواز آرہی ہوتی ہے۔ نماز پڑھنی مجھے مشکل پڑی ہوئی تھی۔ میں نے کہا مجھے اعتکاف کا فائدہ کیا۔ جو ہمارا نظام اعتکاف کا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔ مسجد نبوی بہت بڑی مسجد تھی۔ بہت کھلی اور اعتکاف والے الگ الگ اپنے خیمے لگا کے رہتے تھے۔ اس قسم کا اعتکاف ہو تو پھر مزہ زیادہ آتا ہے۔

سوال:۔ حج کے دوران شیطان کو کیوں پتھر مارتے ہیں جبکہ شیطان ادھر نہیں ہے۔

جواب:۔ شیطان کو پتھر نہیں مارتے۔ تین پہاڑیاں ہیں ان پہاڑیوں کو پتھر مارتے ہیں اس وجہ سے کہ ان پہاڑیوں پر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی پتھر مارے ہوئے تھے شیطان کا تصور کرکے۔ ورنہ تو ہر جگہ شیطان موجود ہے۔ ہر جگہ ہر وقت پتھر پکڑ کے تم شیطان کو مارے جاؤ۔ اس کو لگتا ہی نہیں۔ تو یہ ایک محض تصور کی بات ہے یعنی دل میں شیطان کے لئے نفرت پیدا کرنے کے لئے رمی جمار ہوتی ہے۔ اس میں پتھر پہاڑیوں کو مارتے ہیں۔ اور ذہن میں یہ رکھتے ہیں کہ شیطان کو مار رہے ہیں۔ صرف ایک تصور ہے۔ ورنہ شیطان وہاں کہاں بیٹھا ہوا ہے۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ نے آدم کی تخلیق سے پہلے کائنات کو پیدا کیا پھر اسی دوران ڈائنوسار..... کو بھی پیدا کیا اور پھر ڈائنوسارز کو دنیا سے ناپید کردیا گیا اللہ تعالیٰ نے ڈائنوسار کو کس مقصد کے لئے پیدا کیا تھا۔

جواب:۔ اس لئے پیدا کیا تھا کہ اس کو نابود کردیا جائے۔ اگر نابود نہ کیا جاتا تو انسان پیدا ہی نہیں ہوسکتا تھا۔ انسان کے رہنے کی جگہ ہی نہ رہتی۔ اور ڈائنوسارز Dino Saurs بھی آخر اتنے پھیلتے جاتے کہ ان کے لئے خوراک نہ ہوتی انہوں نے ویسے ہی بھوکے مرجانا تھا۔ ان کو ناپید کیا گیا اور وہ سمندر کے ساحل پر دفن کر دیئے گئے۔ آپ جو موٹر پر بیٹھ کے آتے ہیں نا ڈائنوسار Dino Saur کا تیل بنا ہوا ہے۔ دیکھو خدا تعالیٰ نے کتنے سال پہلے' اربوں سال پہلے انسان کا سوچا ہوا تھا۔ کہ جب اس کو تیل کی ضرورت پڑے گی تو Dino Saur گل سڑ کے تیل بن چکے ہوں گے۔

سوال:۔ جب ہم نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تو کبھی کبھی ہماری توجہ دوسری چیزوں کی طرف چلی جاتی ہے۔ کوئی دعا ہے کہ ہماری توجہ نماز کی طرف ہی رہے۔

جواب:۔ بس دعا ہی کرنی چاہئے کوئی بھی دعا۔ خاص دعا نہیں ہے۔ جب توجہ مٹے استغفار کرو دعا کرو۔

سوال:۔ حضور آپ کو ساری دنیا سے خط آتے ہیں وہ کونسا خط ہے جو آپ خود پڑھتے ہیں۔

جواب:۔ ساری دنیا سے جو خط آتے ہیں ان سب کا خلاصہ تیار ہوتا ہے۔ ورنہ اوسط میری ایک ہزار خط کی روزانہ بنتی ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ میں ایک ہزار خط روزانہ پڑھ سکوں۔ ان کا جواب بھی لکھوانا ہوتا ہے۔ میرا سسٹم یہ ہے کہ بہت سی عورتیں اور خواتین وغیرہ جن کو ہم نے سمجھایا ہوا ہے مرد بھی ہیں مگر زیادہ تر عورتیں ہیں وہ ڈاک گھر لے جاتی ہیں۔ اور دیکھ کر ان کا اچھا سا خلاصہ بناتی ہیں۔ خلاصے میں وہ پوائنٹ نمایاں لکھتی ہیں۔ اگر کوئی خاص بیماری ہو' کسی کو خاص دعا کی ضرورت ہو کسی کو خاص قسم کی پریشانی ہو دشمن نے نقصان پہنچایا ہو اس قسم کی باتیں وہ نمایاں کرکے لکھتی ہیں۔ وہ اگر پوری طرح نہ ہوں تو خط ساتھ لگا ہوتا ہے۔ جس سے مجھے دلچسپی پیدا ہو کہ دیکھوں کیا بات ہے خط کا نمبر لگا ہوتا ہے وہ خط پھر میں سارا پڑھتا ہوں۔ تو یہ مطلب نہیں ہے کہ خط آتے ہیں اور ضائع ہوجاتے ہیں۔ سب خطوں کا مضمون پتہ لگ جاتا ہے۔ نام لکھنے والے کا پتہ لگ جاتا ہے۔ اور جن خطوط میں کوئی دلچسپی کی بات ہو جس کو میں سمجھوں کہ مجھے خود دیکھنا چاہئے۔ وہ میں خود پڑھ لیتا ہوں۔

سوال:۔ کیا ڈرائیور گاڑی چلاتے وقت نماز پڑھ سکتا ہے۔

جواب:۔ اگر کہیں ایسی مجبوری ہو کہ لازماً تیزی سے پہنچنا ضروری ہو اور کوئی چارہ نہ ہو تو پھر پڑھ سکتا ہے ورنہ مناسب نہیں۔
کہیں گاڑی روکے۔ اپنے کاموں کے لئے' کھانے کے لئے' پیشاب کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے بعض دفعہ چاکلیٹ خریدنے کے لئے آدمی رک جاتا ہے۔ تو نماز کے لئے کیوں نہیں رک سکتا۔ کسی پٹرول پمپ پہ کار کو پارک کرے اور اگر پتہ ہو کہ قبلہ کس طرف ہے تو اس طرف منہ کرے۔ اگر نہ پتہ ہو تو جدھر کار کا منہ ہے ادھر منہ کرکے اللہ اکبر کردے۔

سوال:۔ قدرتی آفات میں مرنے والے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کیا سلوک کرتا ہے۔ کیا وہ سب جنت میں جاتے ہیں۔

جواب:۔ نہیں۔ قدرتی آفات سے مرنے والے کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ کئی دھریہ ہوتے ہیں۔ کئی مذہب کے دشمن ہوتے ہیں۔ کئی ظالم لوگ ہوتے ہیں۔ کئیوں نے بڑے بڑے بچوں پہ ظلم کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ کیسے جنت میں جائیں گے۔ اس لئے آفات میں مرنے والے کی اپنی حیثیت کیا ہے۔ اللہ میاں بہتر جانتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی اچھا آدمی ہو تو اس کے ساتھ اچھا سلوک ہوتا ہے۔

سوال:۔ ایک طالب علم کے لئے سب سے اچھی دعا کیا ہوسکتی ہے۔ ربِ زدنی علما کے علاوہ۔

جواب:۔ میں تو دو دعائیں ملا کر بچوں کے لئے کیا کرتا ہوں۔ جو دعا کے لئے لکھتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا حقائق الاشیاء اور اس کے ساتھ رَبِّ زِدنی علما۔
حقائق الاشیاء کا مطلب ہے۔ اصل باتوں کی اصل روح' اندر کی بات وہ سمجھا دے مجھے۔ اور زدنی علما میں علم بڑھانے کے لئے دعا ہے۔ تو یہ دونوں دعائیں ملا کر میں ہمیشہ بچوں کے لئے کیا کرتا ہوں۔ جو بھی دعا کے لئے مجھے لکھے۔

سوال:۔ حدیث میں ہے کہ مسیح موعود کے ذریعے دین ساری دنیا پر غالب ہوجائے گا۔ حضور کا کیا خیال ہے کہ یہ پیشگوئی کب پوری ہوگی۔

جواب:۔ خدا کرے کہ ہمارے دیکھتے ہو جائے بس۔ مگر ہوگی تیسری جنگ کے بعد۔ اگر تیسری جنگ کے لئے تیار ہو تم۔ تو پھر ٹھیک ہے دیکھ لینا پھر یہ پیشگوئی۔

سوال:۔ کچھ لوگ آزاد ہواؤں میں اڑنے والے پرندوں کو پنجرے میں بند کرکے گھر میں سجاتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔

جواب:۔ اچھی بات نہیں ہے۔ پنجرے میں بند کرنا آزاد پرندے کو پسندیدہ بات نہیں ہے۔ مگر بعض لوگ طوطے رکھتے ہیں۔ میں نے بھی بچپن میں طوطا رکھا ہوا تھا۔ اس کو پنجرے میں بند کیا کرتا تھا۔ مگر پھر اس کو باہر بھی چھوڑ دیا کرتا تھا۔ اور وہ چلتا پھرتا تھا۔ بعض دفعہ میں ٹہلتا تھا۔ تو وہ میرے ساتھ ساتھ ٹہلتا تھا۔ اگر غلطی تھی تو اللہ معاف کرے مگر پنجروں میں بند کرنا مجھے پسند نہیں ہے۔ تمہیں کوئی کہیں قید کردے تو اچھا لگے گا۔ ہاں تو بس پرندے بھی آزاد ہواؤں میں اڑنے والے ہیں۔ ان کو قید کرنا اچھی بات نہیں ہے۔ پرندوں کو اپنے ساتھ سدھا سکتے ہو۔ بعض پرندوں کو سکھایا جائے تو بہت پیار کرتے ہیں۔ ہاتھ کرو تو یوں اڑ کے آکر بیٹھ جائیں گے کبھی کندھے پہ بیٹھ جائیں گے۔ کبھی سر پہ بیٹھ جائیں گے تو جن پرندوں کو سدھایا جائے یہ منع نہیں

ہے ان کے ساتھ دل کو پیار ہو جائے تو پرندے بھی پیار کرنے لگ جاتے ہیں۔ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے مالک سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے پرندے پنجرے میں بند کرنے کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ گھر میں کھلے رہیں۔ جب بھی اڑنا چاہیں اڑ جائیں۔ جب واپس آنا چاہیں واپس آجائیں۔

سوال:۔ اس وقت دنیا میں بہت سے زلزلے اور طوفان آ رہے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا ہے لوگ اللہ تعالیٰ کو مانتے کیوں نہیں ہیں۔

جواب:۔ یہ سزا نہیں ہے یہ قانون قدرت ہے۔

سوال:۔ حضور ہم نماز کے بعد تسبیح کیوں پڑھتے ہیں۔

جواب:۔ اللہ کو یاد کرتے ہیں یہ کوئی بری بات ہے؟ نماز کے بعد ایک دم اٹھ کے جانے کی بجائے کچھ بیٹھ کے سبحان اللہ کیا جائے۔ اللہ کو یاد کیا جاتا ہے۔ اچھی بات ہے۔

سوال:۔ ہم احمدی بچوں کو ہائر ایجوکیشن میں جانے کے بعد کن مضامین میں سپیشلائز کرنا چاہئے جن سے بعد میں جماعت کی خدمت کا زیادہ موقعہ مل سکے۔

جواب:۔ مختلف شعبے ایسے ہیں جو بہت اچھے ہیں۔ ایک ان میں انجینئرنگ ہے۔ ہائی ٹیکنالوجی آج کل جماعت کو اس کی بڑی ضرورت ہے۔ دوسرے کمپیوٹر کی آجکل بہت ضرورت ہے۔ کیونکہ دنیا آئندہ کمپیوٹر پر ہی چلے گی۔ پھر اسی طرح جنیٹکس میں بعض شعبے ایسے ہیں۔ جن میں اگر کام کیا جائے تو اچھی بات ہے۔ بہت سی چیزیں ہیں مگر میں یہ بچوں کو کہا کرتا ہوں کہ اپنا ذاتی شوق دیکھیں Mathematics بھی آجکل بہت ہر چیز میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگوں کو Mathematics سے نفرت ہوتی ہے۔ اب میں یہ تو نہیں کہہ سکتا۔ کہ فلاں بچے کو ضرور فلاں شعبہ پسند ہوگا۔ اپنی پسند کا رکھو۔ جو بھی لینا ہے اچھا ہو اور اپنی پسند کا ہو۔

سوال:۔ حضرت علیؓ کے بعد کوئی خلیفہ کس لئے نہیں بنا تھا۔

جواب:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد خلافت بادشاہت اور روحانی خلافت میں تقسیم ہو گئی تھی اور جہاں تک شیعوں کا تعلق ہے وہ سمجھتے ہیں کہ مسلسل رسول اللہ ﷺ کے خاندان میں خلافت جاری رہی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی تھی۔ کہ ہر صدی کے سر پر مجدد ظاہر ہوگا۔ اب اگر خلیفہ ہوتا تو مجدد کیسے آ سکتا تھا۔ خلیفہ کے ہوتے ہوئے مجدد کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔ اس لئے اس میں ایک پیشگوئی مضمر تھی۔ ایک چھپی ہوئی پیشگوئی تھی۔ کہ یہ خلافت جاری نہیں رہ سکے گی۔

سوال:۔ کیا مذاق میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔

جواب:۔ ناجائز ہے۔ مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہئے۔

سوال:۔ حضور نے قرآن کریم کا ترجمہ کن سے سیکھا تھا۔

جواب:۔ قرآن کریم کا ترجمہ تو میں نے خود ہی پڑھا ہے۔ کلاس میں تو ہم پڑھا کرتے تھے۔ استاد بھی پڑھایا کرتا تھا مگر اصل ترجمہ میں نے خود ہی پڑھا تھا۔

سوال:۔ حج یا عمرہ کے دوران کعبہ کے گرد سات دفعہ طواف کیوں کرتے ہیں۔

جواب:۔ اس لئے کہ حضرت ہاجرہ کو جب حضرت ابراہیم چھوڑ کے گئے تھے تو آپ گھبراہٹ میں دو پہاڑیوں کے درمیان چکر لگاتی تھیں۔ اور آپ نے سات چکر لگائے تھے۔ اس یاد کو تازہ رکھنے کے لئے اور بچہ بے چارہ پیاس اور بھوک سے ایڑیاں رگڑ رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کر دیا کہ بچے کی ایڑیوں کی رگڑ کے نیچے سے پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا۔ اسی کو آب زم زم کہتے ہیں۔ اور ایک قافلہ قریب آ کے ٹھہر گیا۔ اس کی وجہ سے ان کو ساری خوراک ملنی شروع ہو گئی اور اردگرد آبادی ہو گئی۔ سات چکر حضرت ہاجرہ کی یاد میں لگاتے ہیں۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ رحمٰن اور رحیم ہے۔ لیکن بعض ممالک کے بچے سکول جانے اور لکھنے پڑھنے کے موقع سے کیوں محروم ہیں۔

جواب:۔ یہ تو ملکوں کا قصور ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قانون اگر ہر ملک میں چلے' اقتصادی قانون جو خدا تعالیٰ نے بنایا ہے۔ سود کے بغیر تو غربت کا نام و نشان مٹ سکتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے سے ہمدردی کا حکم دیا ہوا ہے۔ بعض ملکوں میں اتنا پیسہ ہوتا ہے کہ وہاں کھانے کے انبار لگ جاتے ہیں۔ اتنا زیادہ گوشت بعض جگہ ہو جاتا ہے۔ کہ وہ ان کو کہیں دفن کرنا پڑتا ہے۔ لیکن بعض ملک بھوکے مر رہے ہیں ان کو گوشت چھوڑ کے روٹی بھی نہیں ملتی۔ تو یہ غربت والا نظام جو ہے یہ انسان کی سنگدلی کی وجہ سے پیدا ہوا ہوا ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان بھی خدا تعالیٰ کی طرح رحمٰن اور رحیم ہو۔ اگر رحمٰن اور رحیم بنے تو ناممکن ہے دنیا میں کسی غربت کا دور رہو۔

سوال:۔ جب آپ لندن میں کسی لمبے سفر پر جاتے ہیں تو آپ اپنا وقت کیسے گزارتے ہیں۔

جواب:۔ مختلف قسم کی باتوں میں۔ ایک تو دعا کرتے ہوئے بعض دفعہ' بعض دفعہ چلتے ہوئے گاڑی میں نیند آ جاتی ہے۔ بعض دفعہ کتاب پڑھ رہا ہوتا ہوں۔ بعض دفعہ میں نے بہت سارے رسالے یہاں رکھے ہوتے ہیں۔ جن کو پڑھنے کا وقت نہیں ملتا۔ تو ساتھ لے جاتا ہوں پھر وہاں موٹر میں بیٹھ کر پڑھتا ہوں۔ کئی مختلف طریقے ہیں۔

سوال:۔ جماعت احمدیہ انٹرنیٹ سے کیسے استفادہ کر سکتی ہے۔

جواب:۔ انٹرنیٹ کے ذریعے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن سلسلے کی کتابیں انٹرنیٹ پر نہیں چڑھانی چاہئیں۔ کیونکہ پھر دشمن اس میں شرارت کرنی شروع کر دیتا ہے۔

انٹرنیٹ کے ذریعے معلومات حاصل کرنا بڑا آسان کام ہے۔ کسی کو بیماری ہو کوئی سمجھ نہ آئے کیا کرنا ہے۔ انٹرنیٹ میں لکھ دے کہ میں بیمار ہوں مجھے بتاؤ کہ کیا علاج ہونا چاہئے۔ تو دنیا کے بہترین ڈاکٹرز انٹرنیٹ کے ذریعے بتا دیتے ہیں۔

انٹرنیٹ کے فائدے بھی بہت ہیں لیکن نقصان سے بچ کر چلنا چاہئے۔ انٹرنیٹ میں دیکھو گندی فلمیں بھی آتی ہیں۔ Nuds بہت بہت بے ہودہ باتیں بھی آتی ہیں۔ ان سب سے بچو اور اچھی چیز سے فائدہ اٹھاؤ۔

سوال:۔ جس گھر میں کتا ہو اس گھر میں رحمت کا فرشتہ داخل نہیں ہوتا۔ کیا یہ درست ہے۔

جواب:۔

مراد صرف یہ ہے کہ اگر بھونکنے والے ہوں اور پوری طرح ٹرینڈ نہ ہوں۔ تو جو بھی مہمان بے چارہ شریف آدمی جائے گا اس کو کتا بھونک کے پڑتا ہے۔ فرشتے سے مراد نیک دل آدمی اچھے لوگ بھی ہیں جس کے گھر میں کتا بدتمیز ہوگا وہاں تمیز والے لوگ نہیں جاتے۔

سوال:۔ سب سے زیادہ نبی عرب کے علاقوں میں آئے ہیں ایسا کیوں ہے۔

جواب:۔ عرب کے علاقوں میں کتنے نبی آئے ہیں؟ یونہی وہم ہے۔ کوئی دنیا کا خطہ ایسا نہیں جس میں نبی نہ آئے ہوں۔ اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا نام بھی سنا ہے؟

عرب میں ایک لاکھ چوبیس ہزار آئے ہیں؟ چوبیس ہزار بھی نہیں آئے۔ ہزار بھی نہیں گن سکتے۔ اس لئے یہ وہم ہے صرف اس لئے عرب کا زیادہ ذکر ملتا ہے کہ وہ سلسلہ نبوت جس کے آخر پر حضرت رسول اللہ ﷺ نے پیدا ہونا تھا۔ وہ عرب میں جاری ہوا ہے اس لئے اس سلسلے کو اہمیت دی گئی ہے۔ اور قرآن کریم نے ایسے نمونے پیش کر دیئے ہیں۔ جس میں ہر قسم کی نبوت کے نمونے ہیں۔ بائبل میں ایک پیشگوئی تھی۔ کہ آسمان سے کئی تخت اترے اور ایک بہت بڑا تخت بھی اترا جس پہ بہت بڑا شہنشاہ تھا۔ تو انبیاء کا ذکر قرآن کریم میں پڑھو کل پچیس ہیں۔ تو ایک لاکھ چوبیس ہزار کہاں سے ہو گئے۔ اور پچیس میں رسول اللہ ﷺ پچیسویں نمبر کے سب سے افضل نبی۔

سوال:۔ حضور میرا سوال ہے بڑوں کا ادب کرنا کیوں ضروری ہے۔

جواب:۔ تمہارا کیا خیال ہے بڑوں سے بدتمیزی کرنی چاہئے۔ یہ کیا سوال ہوا۔ رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم ضروری ہے اگر انسان چھوٹے پر رحم کرے تو اس کو بڑے کا ادب بھی آتا ہوگا۔ اور اگر بڑوں کا ادب نہیں کرو گے تو بدتمیز بچے بنو گے۔ نہ پھر خدا کا ادب رہے گا نہ پھر رسول کا ادب رہے گا اس لئے بڑوں کے ادب کی عادت ڈالنی چاہئے۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کے جو پیارے ہوں۔ ان کا بھی ادب کیا جائے۔

سوال:۔ جب ہم دوسرے جہان میں جائیں گے تو ہم اپنے بہن بھائی اور امی ابو کو دیکھیں گے۔

جواب:۔ اللہ کرے دیکھو ابھی تو بہت تمہاری عمر پڑی ہے ماشاء اللہ۔ چھوٹے سے بچے ہو تمہیں ابھی کیوں اتنی فکر پڑ گئی ہے۔ لیکن خدا کرے بہن بھائی اچھے ہوں تو ان کو ضرور دیکھو گے لیکن اگر خدانخواستہ کوئی بھائی یا کوئی بہن گندی نکلے۔ تو پھر ان کو نہیں دیکھو گے۔ اس لئے دعا کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اور تمہارے بھائی بہنوں کو ہمیشہ اپنی امان میں رکھے۔ ان کے گناہ معاف کرے اور جنت میں ان کو تمہارے ساتھ رکھے اور تمہیں بھی۔

سوال:۔ گرہن کے موقع پر نماز کسوف و خسوف کیوں پڑھتے ہیں۔

جواب:۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی۔ اور رسول اللہ ﷺ سے ہم نے سیکھا ہے چاند گرہن پہ کسوف کی نماز نہیں ہوتی۔ لیکن سورج گرہن پر ہوتی ہے۔ کیونکہ اندھیرا سا چھا جاتا ہے تو اس وقت دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دل کو روشن کرے اور اس اندھیرے کو دور کر دے۔

مرسلہ:-
(نظارت تعلیم۔صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ)

میٹرک کے بعد آپ کیا کر سکتے ہیں

کیا آپ نے سوچا ہے کہ میٹرک کے بعد آپ کیا کرنا چاہتے ہیں یا کیا کر سکتے ہیں۔اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی ابھی سے کیجئے تاکہ آئندہ کی پریشانی سے بچا جاسکے۔نیز منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل کرتے وقت خدا تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ وہ آپ کی صحیح رنگ میں راہنمائی فرمائے اور درست فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آپ کی رہنمائی کے لئے کچھ معلومات مہیا کی جارہی ہیں۔

وقف زندگی

(1) ایسے احمدی طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کو چاہئے کہ "الفضل" کا مطالعہ کرتے رہیں۔اس میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا اعلان شائع ہوتا ہے نیز مزید معلومات کے لئے وکالت دیوان تحریک جدید سے بھی رجوع کیا جاسکتا ہے۔احمدی نوجوان کے لئے یہ سب سے بہترین شعبہ ہے کیونکہ اس کے تحت نوجوانی ہی میں خدا تعالیٰ کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کرکے اس کے کاموں میں لگا دیا جاتا ہے۔

ایف اے

(2) ایسے طلبہ جو F.A کرنے کے خواہش مند ہوں وہ غور اور دعا کے بعد ایسے مضامین کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ آئندہ کی پیشہ ورانہ زندگی کے لئے بھی مفید ہوں مثلاً اکنامکس۔شماریات۔میتھ۔یہ مضامین F.A میں پڑھنے کے بعد کامرس اور خاص طور پر اکاؤنٹنگ کی فیلڈ کی طرف جانے کے لئے بھی مددگار ہوتے ہیں۔اور آج کل اکاؤنٹنگ خاص طور پر چارٹرڈ اکاؤنٹنگ اور کاسٹ اینڈ مینیجمنٹ اکاؤنٹنگ زیادہ مشہور ہیں اور کثرت سے طلبہ ان کا رخ کرتے ہیں۔دوسرے مضامین پڑھنے والے طلبہ بھی ان فیلڈز کو اختیار کر سکتے ہیں لیکن شماریات۔اکنامکس اور ریاضی پڑھنے والوں کی چونکہ Background مضبوط ہوتی ہے اس لئے زیادہ بہتر طور پر ان فیلڈز میں چلنے کا امکان ہوتا ہے۔ان فیلڈز میں جانے سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے اور یہ ٹیسٹ عام طور پر ریاضی۔انگریزی اور جنرل نالج پر مشتمل ہوتا ہے۔اور وہ طلبہ جو میٹرک کے بعد F.A میں پہلے دن ہی سے مطالعہ میں باقاعدگی رکھتے ہیں ان کے لئے اس قسم کے ٹیسٹ کلیئر کرنا آسان ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(3) اس کے علاوہ F.A میں میتھ پڑھنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کے ڈگری پروگرام میں بھی داخلہ لینے کے اہل ہوتے ہیں۔عام طور پر حکومتی ادارہ جات میتھ کے ساتھ F.A کرنے والے طالب علم کو کمپیوٹر سائنس میں داخلہ نہیں دیتے اس کے لئے F.Sc پری انجینئرنگ ہونا لازمی ہے لیکن بہت سے اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات F.A (میتھ) کی بنیاد پر بیچلرز کمپیوٹر سائنس میں داخلہ دیتے ہیں۔اگر F.A میں میتھ پڑھی ہو اور اس کے بعد حکومتی ادارہ سے سادہ B.A میتھ کے ساتھ مکمل کیا ہو تو پھر ماسٹرز کمپیوٹر سائنس میں حکومتی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔اور شرط یہی ہے کہ ہر لیول پر میتھ پڑھی ہو۔

صحافت

(4) آج کل کے زمانے میں ایک اور ابھرتی ہوئی فیلڈ "صحافت" یا ماس کمیونیکیشن بھی ہے اور کثرت سے احمدی نوجوانوں کو اس طرف بھی آنا چاہئے۔خاص طور پر الیکٹرانک میڈیا اور بالخصوص کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے تعارف کے بعد اس کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔F.A اور F.Sc دونوں قسم کے پروگرام کرنے کے بعد بیچلرز میں اگر اختیاری مضمون کے طور پر صحافت رکھی جائے تو ماسٹرز (ایم اے) میں جانا آسان ہوتا ہے ورنہ صرف B.A اور B.Sc بغیر صحافت کے مضمون کے بھی ایم اے میں جایا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے B.A کے نمبر اچھے ہونا ضروری ہیں۔اس میدان میں کمپیوٹر کے تعارف کے بعد جدت آگئی ہے نیز مقابلہ بھی سخت ہوگیا ہے اور داخلہ حاصل کرنے سے قبل بہت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایم بی اے

(5) F.A کرنے والے طلبہ B.B.A (بزنس ایڈمنسٹریشن) کرنے کے بعد MBA بھی کر سکتے ہیں۔حکومتی ادارہ جات میں داخلہ انٹرمیڈیٹ میں حاصل کردہ نمبروں اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ کا معیار ٹیسٹ کلیئر کرنا ہے۔اس کے علاوہ F.A کے بعد سادہ B.A کرنے کے بعد بھی MBA کیا جاسکتا ہے۔

ایم ایس سی

(6) اگر کسی کو کسی خاص مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کرنے کا شوق ہو تو کوشش کی جائے کہ F.A یا F.Sc میں اس سے ملتا جلتا مضمون رکھا جائے تاکہ شروع دن ہی سے اس پر محنت کی جائے تاکہ اپنے ہدف کو حاصل کیا جاسکے۔

ایل ایل بی

(7) اس کے علاوہ F.Sc/ F.A کرنے والے طلبہ لاء (قانون) L.L.B کی تعلیم بھی حاصل کر سکتے ہیں۔لیکن اس میں داخلہ کے لئے B.Sc/B.A ہونا لازمی ہے۔حکومتی ادارہ جات میں داخلہ کا میرٹ بنایا جاتا ہے اور پرائیویٹ ادارہ جات میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ ہوتا ہے L L B کی تعلیم میں پرائیویٹ ادارہ جات غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں۔

پری میڈیکل

(8) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد MBBS۔بی فارمیسی۔ڈینٹل سرجری اور ایگریکلچر اور D V M میں بھی داخلہ لیا جاسکتا ہے۔لیکن گذشتہ دو سالوں سے MBBS اور ڈینٹل سرجری میں داخلہ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں دیا جاتا بلکہ اب داخلہ ٹیسٹ جو انگریزی۔فزکس۔کیمسٹری اور بیالوجی پر مشتمل ہوتا ہے کو اچھے نمبروں سے کلیئر کرنا پڑتا ہے اور عام طور پر اس ٹیسٹ کے کل میرٹ میں سے 40 فی صد حصہ ہوتا ہے۔اور بعض اوقات F.Sc میں نسبتاً کم نمبر حاصل کرنے والے ٹیسٹ میں غیر معمولی نمبر حاصل کرنے کے بعد اچھے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کر لیتے ہیں۔اس ٹیسٹ کی تیاری بہت محنت سے کرنا ہوتی ہے اور اس کا دار و مدار F.Sc کے دوران ایک معین ٹائم ٹیبل کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بعض منظور شدہ پرائیویٹ ادارہ جات میڈیسن کرواتے ہیں اور ان میں داخلہ کے لئے داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔نیز حکومتی ادارہ جات کے مقابلہ پر ان ادارہ جات کی غیر معمولی فیس ہوتی ہے جس کو ادا کرنا ہر ایک کے لئے مشکل ہوتا ہے اس لئے اول ترجیح حکومتی ادارہ جات کو دینا چاہئے۔جہاں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ ہو جائے تو پرائیویٹ ادارہ جات کے مقابلہ پر اخراجات کم ہوتے ہیں۔

(9) F.Sc پری میڈیکل کرنے کے بعد B.B.A اور B.Com -B.Sc-B.A بھی کیا جاسکتا ہے۔

پری انجینئرنگ

(10) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے کے بعد حکومتی انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں الیکٹریکل۔سول۔مکینیکل۔کیمیکل۔ارکیٹکچر۔الیکٹرانکس۔میٹالرجی انڈسٹریل۔ایرونائیکل۔ٹیلی کمیونیکیشن اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔گذشتہ دو سالوں سے داخلہ کا میرٹ صرف F.Sc میں حاصل کردہ نمبروں پر نہیں بنایا جاتا بلکہ کل میرٹ کا 40 فی صد حصہ داخلہ ٹیسٹ (جو انگریزی۔فزکس۔کیمسٹری اور میتھ پر مشتمل ہوتا ہے) کا بھی ہوتا ہے۔اس لئے اس ٹیسٹ کی تیاری کا دار و مدار F.Sc کے دوران باقاعدہ پڑھائی کے ساتھ بھی ہے۔اور داخلہ ٹیسٹ ہونے کی وجہ سے مقابلہ اور بھی سخت ہوتا جارہا ہے۔کچھ اعلیٰ معیار کے تعلیمی پرائیویٹ ادارہ جات بھی انجینئرنگ کرواتے ہیں لیکن داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوتا ہے۔

کمپیوٹر سائنس

(11) کثرت سے F.Sc کرنے والے طلبہ کمپیوٹر سائنس کی فیلڈ اختیار کرنا چاہتے ہیں حکومتی ادارہ جات میں جو کمپیوٹر سائنس کرواتے ہیں وہ صرف ان طلبہ کو داخلہ دیتے ہیں جنہوں نے F.Sc پری انجینئرنگ کی ہو لیکن بعض اعلیٰ معیار کے پرائیویٹ ادارہ جات اس کو لازمی نہیں قرار دیتے بلکہ ان کی شرط میں F.Sc/F.A میں صرف میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے اور اگر میتھ پڑھا ہو اور داخلہ ٹیسٹ کلیئر ہو تو داخلہ مل جاتا ہے۔کمپیوٹر سائنس کو سافٹ ویئر انجینئرنگ بھی کہا جاتا ہے اور اسی سے تعلق رکھنے والی فیلڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (I T) میں بھی داخلہ کا طریق یہی ہے کہ ڈگری پروگرام میں داخلہ کی شرائط میں F.Sc/F.A میں میتھ پڑھا ہونا لازمی ہے۔

(12) F.Sc پری انجینئرنگ کرنے والے طلبہ B.B.A -B.Com -B.Sc-B.A اور C.A بھی کر سکتے ہیں۔

(13) آج کل کثرت سے مختلف ادارہ جات کمپیوٹر کے Certification کورسز کروا رہے ہیں۔کوشش یہ کی جائے کہ ان کورسز میں داخلہ سے قبل انٹرمیڈیٹ ضروری ہوں۔اور انٹرمیڈیٹ اگر میتھ کے ساتھ ہو تو سب سے بہتر ہے۔صرف میٹرک کے بعد ان کورسز کا رخ کرنا درست نہیں ہے۔

فائن آرٹس

(14) وہ طلبہ جو انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس۔ڈیزائننگ وغیرہ میں ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔بعض ادارہ جات یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ انٹرمیڈیٹ میں ان طلبہ نے فائن

آرٹس کا مضمون پڑھا ہو لیکن اکثر ادارہ جات اس کے بغیر بھی داخلہ دیتے ہیں لیکن داخلہ ٹیسٹ میں خاص طور پر فری ہینڈ ڈرائنگ کا عمدہ مظاہرہ کرنا پڑتا ہے تب جا کر داخلہ حاصل کیا جاتا ہے۔

(15) جو طلبہ F.Sc کرنا چاہتے ہیں وہ داخلہ سے قبل اس بات کا ضرور جائزہ لیں کہ جس کالج میں وہ داخلہ حاصل کر رہے ہیں وہاں پر پریکٹیکلز کروائے جاتے ہیں یا نہیں۔ تاکہ بعد میں تدریسی طور پر کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

ٹیکنیکل تعلیم

(16) ایسے طلبہ جو میٹرک کرنے کے بعد کسی ٹیکنیکل کالج میں داخلہ حاصل کر کے تین سال کا ڈپلومہ (DAE) حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے بعد کسی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں اور داخلہ کی شرط میں داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر DAE کے بعد بیچلرز اور پھر ماسٹرز کسی مضمون میں کرنا چاہتے ہیں تو اس کی اجازت ہے کیونکہ DAE کا کورس انٹرمیڈیٹ کے برابر ہے۔

کامرس

(17) ایسے طلبہ جو کامرس میں دلچسپی رکھتے ہوں وہ میٹرک کے بعد I.Com، C.Com اور D.Com بھی کر سکتے ہیں اور اس کے بعد B.Com، C.A اور B.B.A کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے اور خاص طور پر پرائیویٹ ادارہ جات کمپیوٹر سائنس میں بھی داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنے کے بعد داخلہ دیتے ہیں۔

ہوم اکنامکس

(18) بعض طالبات ہوم اکنامکس مضامین پڑھنا چاہتی ہیں۔ تو وہ میٹرک کے بعد ہوم اکنامکس کالجز میں چار سالہ B.Sc میں داخلہ حاصل کر سکتی ہیں۔ یا پھر F.Sc کرنے کے بعد زرعی یونیورسٹی وغیرہ میں دو سالہ بیچلرز ہوم اکنامکس میں کر سکتی ہیں۔ ان میں مختلف پیشہ وارانہ مضامین پڑھائے جاتے ہیں مثلاً چائلڈ ڈویلپمنٹ۔ فوڈ اینڈ نیوٹریشن۔ فوڈ ٹیکنالوجی آرٹس وغیرہ۔

غیر ملکی زبانیں

(19) میٹرک کرنے کے بعد پاکستان کے بڑے شہروں میں واقع بعض ادارہ جات غیر ملکی زبانوں میں سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ کورسز کرواتے ہیں۔ ان کے بعد مختلف معیار کے اور کورسز بھی جاری رہتے ہیں نیز ساتھ ساتھ پرائیویٹ طور پر انٹرمیڈیٹ / بیچلرز کر لیا جائے تو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔

علامہ اقبال یونیورسٹی

(20) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بھی میٹرک پاس طلبہ کو بعض کورسز آفر کرتی ہے جن میں ڈیری فارمنگ۔ شہد کی مکھیاں پالنا۔ الیکٹریکل کورسز۔ آٹو ٹیکنیشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے داخلہ جات سال میں دو مرتبہ کھلتے ہیں جن کا اعلان قومی اخبارات میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسی ادارہ نے مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام STEP کے نام سے جاری کیا ہوا ہے جس کے تحت کمپیوٹر کورسز کروائے جاتے ہیں اور داخلہ سال میں کسی بھی وقت لیا جا سکتا ہے۔

پی ٹی سی

(21) میٹرک کے بعد ہر ضلع میں واقع ٹیچر ٹریننگ کالج PTC میں داخلہ کا اعلان کرتا ہے۔ یہ معلومات ان کالجز میں مہیا ہوتی ہیں۔

ضروری امور

نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ پاکستان میں کروائے جانے والے مختلف پروگراموں کے بارے میں اعلانات "الفضل" میں شائع ہوں اور کثیر تعداد میں طلبہ اس سے فائدہ بھی اٹھاتے ہیں اس لئے ایک تو طلبہ کثرت سے الفضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کریں۔ اور نظارت تعلیم سے رابطہ رکھیں نیز آپ کے پاس کچھ معلومات ہوں تو چھپی ہوئی صورت میں نظارت کو ارسال کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سگریٹ نوشی کا ٹائم بم

صحت کے عالمی ادارے (WHO) نے کہا ہے کہ مغربی ممالک کی سگریٹ بنانے والی کمپنیوں نے ترقی پذیر ممالک میں سگریٹوں کی فروخت کے اہداف مقرر کر کے ان ممالک کے عوام کی صحت کے خلاف ٹائم بم بنایا ہے۔ اگر مغربی ممالک کا یہی رویہ رہا تو 2020ء تک ترقی پذیر ممالک میں اموات کی سب سے بڑی وجہ سگریٹ نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریاں ہوں گی۔ عالمی ادارہ صحت نے یہ تنبیہ سگریٹ نوشی کے خلاف عالمی دن کے موقع پر کی ہے۔ ادارہ کے مطابق ترقی پذیر ممالک میں ہر سال سگریٹ نوشی کی شرح میں 3 فیصد اضافہ ہو رہا ہے۔ جس تیزی سے سگریٹ نوشی میں اضافہ ہو رہا ہے اس کے برعکس اس کے خلاف اقدامات بہت محدود ہیں۔ ادارہ صحت کے مطابق جنوبی ایشیا میں سگریٹ نوشی کے حوالے سے صورتحال زیادہ خراب ہے۔

اپنے وطن کی سیر

ہرن مینار شیخوپورہ

مغلیہ دور حکومت ہندوستان کی عظیم الشان تاریخ کا سنہرا زمانہ تھا۔ ظہیر الدین بابر سے آغاز ہونے والے اس عہد نے برصغیر کی تاریخ پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ جس کا ایک اہم ثبوت نیپال کی سرحد سے کابل و قندھار تک پھیلی ہوئی مغلیہ تعمیرات ہیں پاکستان کا صوبہ پنجاب مغلیہ تعمیرات کے حوالے سے بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

لاہور میں شالامار باغ مغلیہ ذوق جمال کا عکاس ہے۔ اسی طرح واہ کینٹ میں مغلیہ باغات جمالیاتی ذوق کے آئینہ دار ہیں۔

لاہور میں نور جہاں اور نورالدین محمد جہانگیر کے مقبرے مغلوں کے خوبصورت فن تعمیر کے عظیم نشان ہیں۔ مغلوں کو تعمیرات کے ساتھ ساتھ شکار کا بھی بے حد شوق تھا۔ مغلیہ عہد میں پنجاب کے وسیع و عریض میدانی علاقے' خوبصورت جنگلوں' اور طرح طرح کے جانوروں سے آباد تھے۔ یہاں ہرن ہوا کرتے اور مرغان خوشنوا چہچہاتے پھرتے تھے۔

مغل دور کے عہد زریں کا شہنشاہ نورالدین محمد جہانگیر نہایت صاحب ذوق تھا۔ موسیقی کا شائق' مصوری' کا دلدادہ' شکار سے شغف رکھنے والا نورالدین محمد جہانگیر بے حد نفیس جمالیاتی ذوق کا حامل تھا۔ پنجاب کے دل شہر لاہور سے 40 کلومیٹر کی مسافت پر شیخوپورہ کا شہر آباد ہے۔ جو مشہور صوفی بزرگ شیخ سلیم چشتی کے لقب شیخو پر ہے۔ مغل عہد میں اسے جہانگیر آباد اور جہانگیر پور بھی کہا جاتا تھا۔

یہ جہانگیر کی محبوب ترین شکار گاہ تھی۔ جس کا ذکر اس نے اپنی تزک میں بھی کیا ہے۔ چنانچہ مارچ 1607ء کی یادداشتوں میں وہ لکھتا ہے۔

"منگل کے دن جہانگیر پور کو شاہی سواری نے زینت بخشی جو میری ایک محبوب و معین شکار گاہ ہے یہاں قریب ہی میرے حکم سے ایک مینار تعمیر کیا گیا ہے۔ جو میرے محبوب ہرن منس راج کی قبر پر کھڑا ہے۔ جو سدھائے گئے ہرنوں اور جنگلی ہرنوں دونوں کے ساتھ کلیلیں بھرتا تھا۔

اس نادر و نایاب ہرن کی وجہ سے میں نے یہ حکم جاری کیا۔ کہ کوئی شخص بھی اس علاقے میں ہرن کا شکار نہ کرے۔ اور ان کا گوشت ہندو اور مسلمانوں کے لئے گائے اور سؤر کے گوشت کی طرح حرام سمجھا جائے۔

میرے کاریگروں نے ہرن کی قبر کا کتبہ ہرن کی شکل میں ہی تراش دیا ہے۔ میں نے اس پرگنہ کے جاگیردار سکندر معین کو حکم دیا ہے کہ جہانگیر پور میں ایک مضبوط قلعہ تعمیر کیا جائے۔"

اس اقتباس سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے۔ کہ شیخوپورہ یا جہانگیر پورہ جہانگیر کی باقاعدہ شکار گاہ تھا۔

یہاں ایک خوبصورت شکار گاہ کے ساتھ ساتھ ایک خوبصورت تفریح گاہ بھی تھی۔ اس شکار گاہ میں جہانگیر نے ایک ہرن پالا ہوا تھا۔ جس کا نام منس راج تھا۔ اس ہرن سے جہانگیر کو بے حد محبت اور انس تھا۔ بدقسمتی سے یہ ہرن بیمار ہو کر مر گیا۔ جس کا جہانگیر کو بے حد صدمہ ہوا ہرن کی قبر پر اس کی یاد کو زندہ رکھنے کے لئے ایک مینار کی تعمیر کا حکم دیا۔ 1620ء میں کشمیر سے واپسی پر یہاں رکا اور اسی روز کی یادداشتوں میں لکھا ہے کہ "میں نے حکم دیا تھا۔ کہ یہاں ایک عمارت شاہی رہائش گاہ کے طور پر تعمیر کی جائے۔ جس کے ساتھ ایک تالاب اور مینار بھی ہو۔ یہ اب تکمیل کے کئی مراحل طے کر چکی ہے بے شک تالاب بے حد وسیع ہے اور اس کے درمیان میں ایک خوشکن عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ اس عمارت کی تعمیر پر ایک لاکھ پچاس ہزار روپے خرچ ہو گئے۔ اب یہ جگہ حقیقتاً ایک شاہی شکار گاہ کا روپ اپنا چکی ہے۔"

ہرن مینار سرگودھا سے لاہور کے راستہ پر شیخوپورہ شہر کے قریب واقع ہے۔ اسے آج کل ایک خوبصورت سیرگاہ میں بدل دیا گیا ہے۔ مینار کے ساتھ ایک بہت بڑا تالاب ہے جو تقریباً 895 فٹ لمبا اور 752 فٹ چوڑا ہے یہ تالاب سارے کا سارا اینٹوں سے تعمیر کیا گیا ہے تالاب کے پانی تک جانے کے لئے ڈھلواں راستہ اور سیڑھیاں بنائی گئی ہیں۔ چاروں کونوں پر 18 فٹ لمبے اور 18 فٹ چوڑے سائبان تعمیر کئے گئے ہیں۔ جن سے سیڑھیاں اتر کر پانی تک جاتی ہیں۔ تالاب کے عین وسط میں ایک ہشت پہلو جزیرہ نما پلیٹ فارم ہے۔ جس پر ایک دو منزلہ عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ جس کے آٹھ پہلو ہیں۔ جس کے ہر پہلو پر نچلی منزل میں ایک محراب اور اوپر کی منزل میں تین محرابیں ہیں۔ ہر پہلو سے 58 فٹ تین انچ چوڑائی رکھنے والی یہ ایک بہت بڑی عمارت ہے۔ جس پر گنبد نما چھت بنائی گئی ہے۔ اس کی تمام تر تعمیر اینٹوں سے کی گئی ہے۔ اس عمارت کو 21 تکونی محرابوں پر قائم ایک پل کے ذریعہ شکار گاہ سے ملا دیا گیا ہے۔ یہ پل ساڑھے دس فٹ چوڑا اور 308 فٹ آٹھ انچ لمبا ہے۔

ہرن مینار اس عمارت کے داخلے کے دروازے کی مغربی سمت واقع ہے۔ بنیاد سے ہشت پہلو لیکن اپنی تعمیر میں گول' ہرن مینار نیچے سے 33 فٹ قطر اور چوٹی پر 23 فٹ قطر کا حامل ہے۔

اس کی کل بلندی 102 فٹ 9 انچ ہے۔ جس میں چکردار زینہ بنا ہوا ہے۔ مینار میں نیچے سے اوپر تک 14 قطاریں جھروکوں کی بنائی گئی ہیں۔ مینار بنانے والوں کے پیش نظر فتح پور سیکری کا ہرن مینار ہے۔

ایک کھلی۔ وسیع اور خوشگوار جگہ پر قائم مینار شہنشاہ جہانگیر کے ذوق جمال کی خوبصورت تصویر' دیکھنے والوں کو ہندوستان کے عظیم مغل عہد حکومت کی یاد دلاتا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارتی کیمپ تباہ

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے مرہٹہ رجمنٹ کا کیمپ تباہ کر دیا۔ اودھم پور میں قائم کیمپ پر رات کو 14 راکٹ داغے گئے مختلف جھڑپوں میں 2۔افسروں سمیت 22 بھارتی فوجی ہلاک اور دو مجاہد شہید ہو گئے ہیں۔

تبت کی خود مختاری

امریکہ نے چین سے تبت کو خود مختاری دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ خود مختاری دینے کے لئے چین دلائی لامہ اور ان کے منصوبے پر مذاکرات کرے امریکی دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ تبت کو خود مختاری دینے میں چین ہی کا فائدہ ہے۔

روسی قافلہ پر حملہ

چیچن مجاہدین نے روسی قافلے پر حملہ کر کے سینکڑوں فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ روسی فوج نے گروزنی کے حساس فوجی مقامات اور چیک پوسٹوں پر سیکورٹی مزید سخت کر دی ہے۔ اور مجاہدین کے ٹھکانوں پر شدید بمباری کی ہے۔

کانگو میں 100 شہری ہلاک

کانگو میں یوگنڈا اور روانڈا کی افواج میں لڑائی کے باعث 100 شہری ہلاک ہو گئے جبکہ 700 زخمی ہوئے کنگائی کے قصبے میں 6 دن سے جھڑپ جاری ہے۔ زبردست گولہ باری سے قصبے کی عمارتیں تباہ ہو گئیں۔

12 باغی ہلاک

آندھرا پردیش میں پولیس نے 12 باغیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ یہ باغی ایک مکان میں خفیہ ملاقات کر رہے تھے کہ پولیس پہنچ گئی۔

سری لنکا میں ہلاکتیں

سری لنکا کی ایئر فورس کی ایک بس فضائیہ کے پچاس ملازمین کو لے کر کولمبو ہسپتال جا رہی تھی کہ خود کش بم دھماکہ کے نتیجہ میں پانچ ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

لوٹی ہوئی دولت کی واپسی

انڈونیشیا کا سہارتو خاندان لوٹی ہوئی دولت واپس کرنے پر تیار ہو گیا ہے۔ انڈونیشیا کے سابق صدر پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے 3 سالہ دور اقتدار میں اپنی حیثیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ناجائز ذرائع سے بے پناہ دولت کمائی اور اپنے خاندان کو نوازا۔ صدر عبدالرحمن واحد نے کہا ہے کہ سہارتو خاندان لوٹی ہوئی دولت واپس کردے تو انہیں معاف کر دیں گے۔

طالبان پر دباؤ بڑھانا ہوگا

شمالی افغانستان کا دورہ کرنے والے یورپی پارلیمنٹ کے وفد کے سربراہ جنرل موریان نے افغان متحارب گروپوں سے مطالبہ کیا ہے کہ بیس سالہ طویل خانہ جنگی کا خاتمہ کر کے مسئلہ افغانستان کو مذاکرات کے ذریعہ حل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ احمد شاہ مسعود مسئلہ افغانستان حل کرانے کے لئے غیر جانبدارانہ انتخابات کے لئے تیار ہیں تاہم طالبان مخالف ہیں۔ اس لئے طالبان رہنماؤں اور ان کے حلیف ممالک پر دباؤ بڑھانا ہوگا۔

بھارتی وزیر دفاع اسرائیل پہنچ گئے

بھارت کے وزیر دفاع لال کرشن ایڈوانی ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ تل ابیب (اسرائیل) پہنچ گئے ہیں۔ پانچ روزہ دورے میں دہشت گردی انٹیلی جینس اور سرحدوں کی نگرانی سے متعلقہ امور پر مذاکرات ہوں گے۔

مسئلہ کشمیر کے لئے امریکی دباؤ

مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاکستان اور بھارت پر دباؤ ڈال رہا ہے اور اس مقصد کے لئے وہ دونوں ممالک میں فوری مذاکرات چاہتا ہے۔ حکومت کے حامیوں نے کشمیر میں بڑی تباہی مچائی ہے۔

مصنوعی مشینی دل کا کامیاب آپریشن

پیرس میں امراض قلب کے ایک ماہر سرجن نے ایک ستر سالہ شخص کے جسم میں مشینی دل لگایا ہے۔ دنیا میں اپنی نوعیت کا یہ دوسرا آپریشن ہے اس سے قبل اسی نوعیت کا پہلا آپریشن گزشتہ سال اکتوبر میں جرمنی میں کیا گیا تھا۔ اس مشینی دل کی بیٹریاں بھی جسم کے اندر نصب کی گئی ہیں اور وہ دوبارہ چارج ہو جاتی ہیں۔

مذاکرات بے نتیجہ ختم

سعودی عرب اور کویت کے درمیان سمندروں کی حد بندی سے متعلق بات چیت کسی سمجھوتے کے بغیر ختم ہو گئی۔ تاہم کویت کا کہنا ہے کہ اختلافات جلد ہی دور کر لئے جائیں گے۔

نئے صدر کے بارے میں تبصرے

شام کے متوقع نئے صدر بشار الاسد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ 34 سال کے ایک ماڈرن نوجوان ہیں جو اپنے آپ کو انٹرنیٹ کے عہد کے جدید صدر کا تاثر دینا چاہتے ہیں۔ دراز قد' نیلی آنکھوں اور باریک مونچھوں والے بشار الاسد شرمیلے لیکن زندہ دل آدمی ہیں۔ وہ عربی کے علاوہ انگلش اور فرنچ بھی روانی سے بول سکتے ہیں۔ مغربی ذرائع ابلاغ کا خیال ہے کہ وہ اسرائیل سے دوستی کر لیں گے۔ بشار الاسد آرمی میں کرنل رہے ہیں۔ وہ کرپشن کے خلاف ہیں دو ماہ قبل انہوں نے کرپشن کے الزام میں وزیر اعظم کو برطرف کروا دیا تھا۔

اطلاعات و اعلانات

انٹرویو برائے انسپکٹران / محررین وقف جدید

O جن احباب نے وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران اور محررین کی آسامیوں کے لئے درخواستیں دی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ:۔

1۔ تحریری امتحان مورخہ 26۔ جون 2000ء بروز سوموار آٹھ بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

2۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کا انٹرویو 27۔ جون بروز منگل صبح آٹھ بجے ہوگا۔

نوٹ:۔ امیدواران اپنے سفر خرچ وغیرہ خود برداشت کریں گے۔

(ناظم وقف جدید)

☆☆☆☆☆☆

نکاح و تقریبات شادی

O مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم محمد خاں صاحب نمبردار سکنہ کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ کا نکاح مکرمہ ذکیہ نعیم صاحبہ بنت مکرم اصغر علی صاحب سکنہ کلسیاں بھٹیاں کے ساتھ مورخہ یکم 2000ء فروری کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بحق مہر ۔/25000 روپے بیت المبارک میں پڑھا۔

اسی طرح مکرم مربی صاحب کے بڑے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ولد مکرم محمد خان صاحب نمبردار سکنہ کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ کا نکاح مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ بنت مکرم شیر محمد صاحب سکنہ کلسیاں بھٹیاں کے ساتھ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے یکم فروری 2000ء کو بحق مہر ۔/25000 روپے بیت المبارک میں پڑھا۔ بعد ازاں 6۔ فروری کو دونوں بھائیوں کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ شادی کی یہ تقریبات دونوں فریقین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

پتہ درکار ہے

O مکرم سید وحید الزمان صاحب ولد مکرم سید محمد شاہ صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ نے نومبر 85 میں ناصر ہوسٹل ربوہ سے وصیت کی۔ اگر موصوف خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو فوری طور پر رابطہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

گمشدہ انگوٹھی

O ایک عدد زنانہ طلائی انگوٹھی گولبازار میں کہیں گر گئی ہے جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کروادے۔

درخواست دعا

O مکرم اسماعیل عبدالماجد صاحب مینیجر مسلم کمرشل بینک ربوہ کا دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 23۔ مئی 2000ء کو لاہور میں کامیابی سے ہو گیا ہے۔

موصوف جملہ دوستوں عزیزوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے دعائیں کیں وہ کامل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچنے کے لئے مزید دعاؤں کی درخواست کرتے ہیں۔

O محترمہ بشیراں رفیق صاحبہ زوجہ مکرم محمد رفیق صاحب اٹھوال دارالعلوم شرقی ربوہ آٹھ روز سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں صحت کمزوری کی طرف مائل ہے۔ اور تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب سے درخواست دعا ہے۔

مطالعاتی دورہ فیصل آباد

O مورخہ 29۔ اپریل 2000ء میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہونے والے ربوہ کے 20 طلبہ کا ایک وفد فیصل آباد کے مطالعاتی دورہ پر روانہ ہوا۔ شعبہ امور طلبہ ربوہ کے تحت جانے والے اس وفد نے پنجاب میڈیکل کالج' ٹیکسٹائل فیکٹری کھڈیاں والا اور ٹافیاں بنانے کی فیکٹری کا دورہ کیا۔ ان جگہوں کے بارے میں طلبہ کو تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ طلبہ نے ذوق و شوق سے ان جگہوں کی سیر کی اور سوالات بھی کئے۔ شام سات بجے وفد واپس ربوہ روانہ ہوا۔

سانحہ ارتحال

O مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم وقف جدید کرتو ضلع شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب پریم کوٹ ضلع حافظ آباد مورخہ 12۔ جون 2000ء کو بعمر 106 سال وفات پا گئے ان کا جنازہ محترم مربی صاحب پریم کوٹ نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور مکرم نذر محمد صاحب سابق درویش قادیان کے ماموں تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

ربوہ میں وقار عمل

O مکرم میر مظفر احمد صاحب ناظم وقار عمل خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مئی کے مہینہ میں ربوہ کے 47 محلہ جات میں 84 وقار عمل کئے گئے۔ جن میں 2235 خدام اور 1861 اطفال نے شرکت کی۔ یاد رہے کہ 223 گھنٹوں میں یہ وقار عمل مکمل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کے تمام کاموں میں برکت شامل فرمائے اور ان مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 15 جون۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 17-جون- غروب آفتاب- 7-19
اتوار 18-جون- طلوع فجر- 3-20
اتوار 18-جون- طلوع آفتاب 5-00

سیکولر سٹیٹ

امریکہ کے ممتاز اخبار نیویارک ٹائمز نے کہا ہے کہ وہ پاکستانی وزیر داخلہ معین الدین حیدر کے انٹرویو کی صداقت پر قائم ہے۔ انہوں نے جو کہا وہی چھاپا گیا۔ وزیر داخلہ نے انٹرویو میں کہا تھا کہ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ بنایا جائے گا اور دینی مدارس کو قابو میں لایا جائے گا۔

وزارت داخلہ اور مذہبی جماعتیں

حکومت نے وزارت داخلہ کو مذہبی جماعتوں کے خلاف آپریشن کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اور ہدایت کی ہے کہ موجودہ صورتحال میں مذہبی جماعتوں کے حوالے سے کسی قسم کی محاذ آرائی سے گریز کیا جائے۔ مزید ٹھوس ثبوت حاصل کئے جائیں۔ وزارت داخلہ کی طرف سے حکومت کو فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے پیش کی جانے والی رپورٹ میں 4 جماعتوں کو فسادات کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا۔

پاکستان اسلامی ملک ہے

پاک فوج کے محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ کارگل پر نواز شریف کے بیان پر اعلیٰ سطح پر بغور جائزہ لیکر کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلامی ملک ہے۔ سیکولر سٹیٹ کا شوشہ ملک دشمن پھیلا رہے ہیں۔ علماء سے حکومت کا رابطہ ہے۔ اسلامی دفعات کو پی سی او کا حصہ بنانے کیلئے تجاویز کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

پنجاب میں شدید گرمی

گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران پنجاب کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کی وجہ سے 10- افراد ہلاک اور 53 بے ہوش ہو گئے۔

تنخواہ میں اضافہ

وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں پندرہ سے بیس فیصد تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہر ضلع میں مائیکرو کریڈٹ بینک ہو گا جو نوجوانوں کو قرضے دے گا۔

انعامی بانڈز کی واپسی

وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ 100 روپے، 500 روپے، ایک ہزار روپے، 5 ہزار روپے، 10 ہزار روپے اور 25 ہزار روپے مالیت کے انعامی بانڈز کی واپسی کی آخری تاریخ 30 جون ہے۔ یہ انعامی بانڈز نیشنل سیونگ سنٹروں، شیڈول بینکوں، ڈاک خانوں اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی برانچوں سے کیش کرائے جا سکتے ہیں۔

کارگل آپریشن

مختلف سیاسی اور مذہبی رہنماؤں نے کارگل کے متعلق سابق وزیراعظم نواز شریف کے بیان کو ملک دشمنی قرار دیا ہے۔ بی بی سی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ کیلئے نواز شریف کا بیان کوئی سرپرائز نہیں اور وہ اس معاملے میں پڑنے کیلئے تیار نظر نہیں آتا۔ سابق وزیراعظم نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ کارگل آپریشن سے کور کمانڈرز، بحریہ اور اعلیٰ ملٹری افسران سمیت مجھے بے خبر رکھا گیا سابق چیف آف آرمی سٹاف مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم نے کارگل لڑائی کے دوران کوئی ایسا عندیہ نہیں دیا تھا کہ انہیں آپریشن سے بے خبر رکھا گیا ہے۔ پروفیسر غفور نے کہا ہے کہ اس سے نواز شریف کی نااہلی ثابت ہوتی ہے۔ سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان جنرل (ر) کے ایم اظہر نے کہا ہے کہ نواز شریف ذہنی کرب میں مبتلا ہیں۔ مسلم لیگ کی مرکزی مجلس عاملہ کی رکن و سابق وزیر اور امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر بیگم عابدہ حسین نے کہا ہے کہ کارگل آپریشن نواز شریف نے کیا۔ معاہدہ واشنگٹن کیلئے جنرل مشرف سے مشورہ نہ کیا گیا۔ آپریشن کیلئے کابینہ سے بھی مشورہ نہ کیا گیا۔ یہ نواز شریف کا ذاتی فیصلہ تھا۔

تاجروں کے احتجاجی کیمپ

لاہور میں تاجروں نے ہڑتال کے ساتھ ساتھ احتجاجی کیمپوں کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ بڑی مارکیٹوں کو تالے اور چھوٹی مارکیٹیں کھلی رہیں۔ تاجروں نے منٹگمری روڈ پر مظاہرہ کیا۔ ٹائر جلائے آدھ گھنٹہ تک سڑک بلاک رکھی۔ ٹیکس سروے اور جی ایس ٹی پالیسی کے بارے میں حکومت کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ اکبری منڈی، اعظم کلاتھ مارکیٹ، شاہ عالم مارکیٹ، بادامی باغ میں مکمل ہڑتال رہی۔ جبکہ شادمان، مال روڈ، انار کلی، نیلا گنبد کی مارکیٹیں کھلی رہیں۔ سروے ٹیموں کی آمد پر شٹر گرانے کا سلسلہ جاری رہا۔

نئے شناختی کارڈ

اعداد و شمار اور رجسٹریشن کے قومی ادارہ نے اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچنے والے افراد کو نئے شناختی کارڈ جاری کرنے کیلئے خصوصی مہم شروع کر دی ہے۔ پہلے مرحلے میں 10 لاکھ شناختی کارڈ بنیں گے۔ اس سلسلہ میں ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

100 ججوں کی منظوری

گورنر پنجاب کی زیر صدارت پنجاب کابینہ کے اجلاس میں بتایا گیا کہ پنجاب میں زیر سماعت مقدمات کی بھرمار سے نبٹنے اور جلد انصاف کی فراہمی کیلئے لاہور ہائی کورٹ کی درخواست پر سیشن اور سول ججوں کی پچاس پچاس آسامیاں پیدا کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ جس پر سالانہ 66 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

واپڈا کی اپیل منظور

سپریم کورٹ نے واپڈا کی اپیل منظور کرتے ہوئے حبکو کے خلاف فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ 5 رکنی بنچ نے 2 کے مقابلہ میں 3 ارکان کی اکثریت سے فیصلہ دیا۔ قائمقام چیف جسٹس جہانگیری کی رائے حبکو کے حق میں تھی۔ ان سے صرف جسٹس عبدالرحمان خان نے اتفاق کیا۔ جسٹس شیخ اعجاز نثار، جسٹس ریاض احمد اور جسٹس منیر اے شیخ نے اکثریتی فیصلے میں معاملے کو مجرمانہ نوعیت پر مبنی قرار دیا۔ اور حبکو کو بین الاقوامی ثالثی میں جانے سے روک دیا۔ تین ججوں نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ جن افراد نے حبکو کو فائدہ پہنچانے کیلئے معاہدے کئے ان میں سے ایک نے بھاری تنخواہ پر اس کے ہاں ملازمت اختیار کرلی۔

ٹیکس سروے پر اظہار اطمینان

وفاقی کابینہ نے ٹیکس سروے کی رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ جنرل پرویز مشرف نے کابینہ کو دورہ ایران و عمان کے بارے میں بریفنگ دی اور دورے کو کامیاب قرار دیا۔

گاڑیاں برائے فروخت

(1) ٹیوٹا ہائی ایس ماڈل 1990ء
(2) سوزوکی کیری ویگن ماڈل 1997ء
برائے فروخت ہیں۔ رابطہ کیلئے:
مینیجر دفتر الفضل ربوہ۔ فون 213029

بھائی بھائی گولڈ سمتھ

اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

نورس جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

نیشنل کالج برائے کمپیوٹر اسٹڈیز ربوہ میں داخلے جاری ہیں

مورخہ 20 جون 2000ء سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون و بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 18 جون 2000ء ہے۔ طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) مزید معلومات بذریعہ فون 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ آ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

یرقان، نکسیر، لو لگنا

گرمی، لو لگنے، ہیٹ سٹروک سے بچاؤ اور بد اثرات کیلئے SUMMER TONIC (100 Tabs) Rs.20/-
نکسیر، ناک سے خون پھوٹنا گرمی یا معمولی چوٹ سے خون آنے لگے EPISTAXIS CURE (4 Caps) Rs.25/-
یرقان۔ جلد، آنکھوں اور پیشاب کی زردی، جگر کی خرابی کیلئے JAUNDICE CAPS (10 Caps) Rs.20/-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان

خوشخبری

وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔

ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434